www.KitaboSunnat.com



مقام ہے کہ پاکستان کی اُردو صحافت کا کثیر الاشاعت اخبار جو غدار الطاف حسین کا چھ صفحات پر انٹرویو چھاپنے کے لئے لاکھوں روپے خرچ کر کے باقاعدہ ایک ٹیم کو لندن روانہ کرتا ہے، یہی اخبار اسلام دشمن یہود و ہنود کی ایجنٹ عاصمہ جہانگیر کا انٹرویو سنڈے میگزین کے پانچ صفحات پر پھیلا کے شائع کرتا ہے، مگر اس کے سیکولر ذہن رکھنے والے صحافیوں کو یہ توفیق نہ ملی کہ وہ بین الاقوامی کانفرنس کے عالمی سطح کے سکالر شرکاء میں سے کسی ایک کا انٹرویو شائع کرے۔ ہمارے انگریزی اخبارات کے لئے تو یہ کانفرنس کوئی خاص واقعہ ہی نہیں تھا۔ یہی اخبارات جو فلمی اداکاروں کی قد آدم تصاویر چھاپ کر اپنے اخبارات کو کالا کرتے ہیں اور این جی اوز کے معمولی پروگراموں کو صفحۂ اول پر جگہ دیتے ہیں، وہ اس قدر عظیم الشان بین الاقوامی کانفرنس کے بارے میں کتنے شدید تعصب کا اظہار کرتے ہیں!...... ہمارے صحافیوں کو سنجیدہ علمی موضوعات سے کتنی دلچسپی ہے، اس کا اندازہ اس بات سے ہوسکتا ہے کہ اس سہ روزہ کانفرنس میں صحافیوں کے لئے مخصوص نشستیں تقریباً خالی ہی رہیں۔ اس کانفرنس میں اجتماعی طور پر شرکا کی تعداد بھی کانفرنس کے شایانِ شان نہیں کہی جاسکتی۔

ایوانِ اقبال سے چند گز کے فاصلہ پر الحمرا ہال میں پیش کئے جانے والے بیہودہ اور لچر ڈراموں میں اس قدر رَش ہوتا ہے کہ ٹکٹ نہیں ملتا، مگر ایک علمی اور اعلیٰ پائے کی کانفرنس میں شرکت کرنے والے ایک ہزار افراد بھی نہ ہوں تو اسے امتِ مسلمہ کے علمی زوال کا نوحہ ہی لکھنا چاہئے۔

ان معروضات کے باوجود انٹرنیشنل کانفرنس کا انعقاد ایک بہت قابل تحسین اقدام تھا۔ لاہور میں ہونے والی کانفرنس میں منظور کی جانے والی بہت سی قراردادوں کو دوحہ (قطر) کی اسلامی سربراہی کانفرنس میں شامل کرلیا گیا۔ ☆☆

مدیر اعلیٰ ماہنامہ محدث حافظ عبدالرحمن مدنی، اسلامک ویلفیئر ٹرسٹ (شعبہ خواتین) کی سیکرٹری جنرل مسز رضیہ مدنی اور ماہنامہ محدث کے مدیر معاون حافظ حسن مدنی رمضان المبارک کے پہلے ہفتہ میں تبلیغی دوروں پر بیرونِ ملک تشریف لے جارہے ہیں۔ کویت، بحرین، متحدہ عرب امارات میں چند دن گزارنے کے بعد سعودی عرب میں عمرہ کی سعادت بھی حاصل کریں۔ ان ممالک میں مختلف سرکاری اداروں اور علمی شخصیات سے ملاقاتوں کے علاوہ اسلامی تنظیموں سے تبلیغ ودعوت اور تعلیم وتعلّم کے مشترکہ منصوبوں پر تبادلہ خیال کے پروگرام شامل ہیں۔ علاوہ ازیں پاکستانی حلقوں نے ان کی آمد کے پیش نظر مختلف تبلیغی ودعوتی پروگرام تشکیل دے لئے ہیں۔

علاوہ ازیں مدیر اعلیٰ ماہنامہ محدث کو حسب سابق مراکش کے شاہی لیکچرز (دروسِ حسنیہ) میں شرکت کے لئے بھی مدعو کیا گیا ہے، چنانچہ رمضان کے آخری عشرے میں مدیر اعلیٰ سعودی عرب سے مراکش کے لئے روانہ ہوں گے جہاں وہ دروسِ حسنیہ میں عربی زبان میں لیکچرز ارشاد فرمائیں گے۔ ان شاء اللہ

محدث کے مدیر اعلیٰ اور مدیر معاون کی بیرونِ ملک روانگی کے پیش نظر محدث کے موجودہ اور آئندہ شمارہ کو یکجا کرلیا گیا ہے، اسی بنا پر حالیہ شمارہ کی ضخامت بھی معمول سے زیادہ ہے۔ اس فرصت سے بین الاقوامی کانفرنس کے علمی مقالہ جات کی معیاری انداز میں تیاری کا موقع بھی میسر آئے گا۔ قارئین نوٹ فرمالیں کہ

محدث کا حالیہ شمارہ دسمبر ۲۰۰۰ء اور جنوری ۲۰۰۱ء کا مشترکہ ہے، جس کے بعد اگلا شمارہ فروری میں شائع ہوگا۔ ان شاء اللہ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ